

مکان) کا انتظام ہو سکے، تو بیوی کو اختیار ہوگا کہ وہ تاقضی کی عدالت میں حاضر ہو کر اپنا مقدمہ پیش کرے، تاقضی شوہر کو تین دن کی مہلت دے گا، کہ اس مدت میں وہ بیوی کے نفقہ کا انتظام کرے، اگر اس مدت میں شوہر بیوی کو نفقہ نہ دے تو چوتھے روز تاقضی نکاح فسخ کرے گا۔ (فتح المعین ۱۲۲)

ہاں اگر سالن، یا بیوی کے اخراجات، یا درمیانی یا اعلیٰ درجہ کے اخراجات سے عاجز ہو تو پھر عورت کو فسخ نکاح کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔ (عملة السالك ۳۲۹)

۲۔ شوہر اتنا تنگ دست ہو جائے کہ بیوی سے صحبت سے قبل مہر متجمل ادا نہ کر سکے تو اس صورت میں تاقضی کی عدالت میں مسئلہ پیش کرتے ہی تاقضی نکاح فسخ کر دے گا، اس صورت میں اگر بغیر کسی عذر کے عورت دیر لگا دے تو پھر اس فسخ نکاح کا حق ختم ہو جاتا ہے۔

(مسئلہ) مہر متجمل کی ادائیگی کے لئے تاقضی مرد کو مہلت نہیں دے گا، بلکہ فوری نکاح فسخ کیا جائے گا۔

(مسئلہ) اگر اس صورت میں عورت نے برضا و رغبت مرد سے صحبت کی تو پھر اس کو فسخ نکاح کا حق نہیں رہے گا۔ (فتح المعین: ۱۲۲)

غائب و مفقود الخبر شوہر سے فسخ

- ۱۔ شوہر لاپتہ ہو جائے اور وطن میں اس کا مال موجود نہ ہو۔
- ۲۔ شوہر غائب ہو اور اس کا پتہ نہ ہو مگر بیوی کے وطن میں اس کا مال موجود نہ ہو اور اس سے نفقہ کا حصول ممکن نہ ہو۔